اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دار الامان قادیان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷	۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۸ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۳۰ جولائی سنہ ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودہ مطالبات تحریک جدید کی مقبولیت دُنیا میں

سنہ ۱۹۳۴ء میں جب احرار نے کئی ظاہری اور پوشیدہ معاندینِ احمدیت طاقتوں سے امداد حاصل کرکے شورش شروع کی۔ اور جماعت کی تعمیری سرگرمیوں کو روکنے کے لئے اسے خواہ مخواہ جنگ میں اُلجھا دیا۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی چشم دُور بین نے آنے والی مشکلات۔ اور تکالیف کو نہ صرف قبل از وقت دیکھ لیا بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان پر غالب آنے کے لئے ضروری امور بھی تجویز فرمائے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء کئے گئے تھے۔ چنانچہ آپ نے ایک سکیم جماعت کے سامنے پیش فرمائی۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ جماعت کے احباب اپنے تمدن میں ہر طرح سادگی اختیار کریں۔ ایک کھانا کھائیں۔ ضرورت سے زیادہ کپڑے نہ بنوائیں۔ اور ان پر زیادہ خرچ نہ کریں۔ عورتیں زیور نہ بنوائیں۔ گوٹہ کناری کا استعمال ترک کردیں۔ تاکہ ایک طرف تو جسمانی لحاظ سے اپنے آپ کو قابلِ مشقت بنایا جائے۔ اور دوسری طرف خدا تعالیٰ کے دین کے لئے مالی قربانیاں کرنے کے لئے روپیہ مہیا ہوسکے۔ اس ضمن میں حضور نے جو ہدایات فرمائیں۔ ان کا مقصد یہی تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کا تمدن غیر ضروری اخراجات کے بارے آزاد ہوجائے اور زندگی کے ہر شعبہ میں سادگی پیدا ہو۔

اس تحریک کے اعلان پر بعض دشمنانِ ازلی نے حسب معمول اعتراضات کئے۔ اور کہا۔ کہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں۔ جسے اس قدر اہمیت دی جاتی ہے۔ احرار نے تو جو کچھ کہا۔ کہا۔ تعجب ہے کہ وہ لوگ بھی زبان طعن دراز کرنے سے باز نہ رہ سکے۔ جن کے امیر کی ساری عمر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خوشہ چینی میں بسر ہوئی ہے۔ اور جو حضور کی طرف سے جاری ہونے والی تحریکات کو کچھ عرصہ اعتراضات کرنے کے بعد اپنے ہاں رائج کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اس بارے میں بھی ایسا ہی کیا گیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کے ذریعہ جس نے اپنی نوعیت کے لحاظ سے تحریک جدید کا نام پایا۔ جماعت احمدیہ کو جو عظیم الشان فوائد حاصل ہوئے اور جماعت کی جو تربیت ہوئی۔ اور ہو رہی ہے اس کی قدر و قیمت وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ جو مخلصانہ طور پر تحریک جدید کے مطالبات کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں۔ لیکن دوسرے لوگ بھی اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگا سکتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جن اغراض و مقاصد کو پیش نظر رکھ کر تحریک جدید کے مطالبات تجویز فرمائے تھے۔ انہیں دُنیا میں عام مقبولیت حاصل ہوتی جارہی ہے۔ حتےٰ کہ بڑی بڑی حکومتیں بھی ان کی طرف متوجہ ہو رہی ہیں۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ یہ خبر آئی تھی کہ مسولینی نے اٹلی میں کھانے پر گوشت کی ایک سے زیادہ پلیٹوں کی ممانعت کردی ہے۔ کچھ تو اپنے تمدن کی وجہ سے اور کچھ اس لئے کہ مغربی لوگوں کا تمول ہم سے بہت بڑھا ہوا ہے۔ اٹلی کا مختار کل اہل ملک کو صرف ایک ہی کھانا کھانے پر تو مجبور نہ کرسکا۔ لیکن اخراجات میں کمی کرنے کی غرض سے اتنا ضرور کردیا۔ کہ گوشت کی ایک سے زیادہ پلیٹوں کے استعمال کی ممانعت کردی۔ جس کی غرض یہی ہے۔ کہ اپنی قوم کے اخراجات میں کمی کی جائے۔ اور اسے کفایت شعار بنایا جائے۔ تاکہ وہ زندگی کی دوڑ میں کامیاب ہوسکے۔

پھر چین و جاپان کی جنگ میں دونوں کو بے حد مالی مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے اور اخبار بین اصحاب اس حقیقت سے بخوبی آشنا ہوں گے۔ کہ یہ دونوں ممالک تحریکِ جدید کے اصول کی بناء پر کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس طرح اپنی مشکلات کا ازالہ کرنا چاہتے ہیں۔

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوچکی ہے کہ جاپان کے لوگوں کو اپنے لئے سونا اور چاندی کا استعمال ترک کردینے کی تحریک کی جارہی ہے۔ اور اپیل ہو رہی ہے۔ کہ حکومت کی طرف سے مقررہ نرخ پر لوگ اپنے سونے کے زیورات اس کے پاس فروخت کردیں۔ شاہِ جاپان نے اپنی عینک کا سنہری فریم تک حکومت کے حوالے کردیا ہے۔ تا دوسروں کو تحریک ہو۔ اس کے علاوہ لوگوں کو سادہ تمدن اختیار کرکے زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کی طرف متوجہ کیا جارہا ہے۔ حتیٰ کہ جملہ اخبارات متفق ہیں۔ کہ وہاں معیارِ زندگی بہت گر گیا ہے۔

چین کی حکومت نے بھی اسی طرح کیا ہے۔ یعنی سامانِ عیش و عشرت اشیاءِ زیب و زینت۔ گانے بجانے کے سامان۔ کھلونے۔ تمباکو وغیرہ کی درآمد اور استعمال ممنوع قرار دے دیا ہے۔

اسی طرح چند ہی روز ہوئے جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کی طرف سے ایک اعلان میں پُرخوری کے نقصانات کے ضمن میں یہاں تک کہا گیا تھا۔ کہ اس وقت زیادہ کھانا قوم اور ملک سے غداری ہے۔

مختصر یہ کہ دنیا کے آزاد ممالک کے حکمران اور امرا اپنے ممالک میں آج وہی اصول تھوڑے بہت تغیر سے جاری کر رہے ہیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی جماعت کے لئے تجویز فرمائے۔

ان حالات میں احباب جماعت سمجھ سکتے ہیں۔ کہ اس تحریک پر عمل کرنے کے لئے انہیں کس قدر سرگرمی دکھانی چاہیئے خصوصاً اس صورت میں کہ اس پر عمل کرنا جہاں ان کی اپنی بہبود و فلاح کا موجب ہوگا۔ ان کی مالی پریشانیوں کو کم کر دیگا۔ اور ان کے لئے آسائشیں اور سہولتیں بہم پہونچائے گا۔ وہاں ان کے لئے روحانی ترقیات کا باعث بھی ہوگا۔ کیونکہ یہ تحریک اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے اور اس پر عمل کرنا موجب ثواب ہے جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بیان فرما چکے ہیں اس تحریک کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کرنے کے لئے حضور ۱۳ اگست کو جلسے کرنے کا ارشاد فرما چکے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ کوشش کریں۔ کہ ہر فرد جماعت ان جلسوں میں شرکت کرے۔ اور پھر حاضرین پر اس تحریک کی اہمیت کو واضح کیا جائے۔ اور بتایا جائے کہ یہ کس قدر ضروری ہے۔ اور اس کا اختیار کرنا کس طرح احمدیت اور اسلام کی ترقی کا باعث ہے۔ امید ہے کہ دوست اس بات کا پورا پورا خیال رکھیں گے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج ساڑھے بارہ بجے دوپہر دھرسالہ سے بذریعہ کار تشریف لائے۔ اور خطبہ جمعہ فرمایا۔ الحمدللہ حضور کے ہمراہ حضور کے حرم رابع اور صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ بھی تشریف لائیں۔

آج نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

بیگم صاحبہ میاں عبداللہ خان صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

آج بعد نماز عصر دو احمدی بنگالی نوجوان مسٹر عبدالجبار صاحب بی۔ اے بی ٹی اور مسٹر عبدالرزاق صاحب ایم۔ اے جو دونوں ٹرینٹی کالج ڈبلن سے۔ ایچ۔ ڈیپ۔ ایڈ کے ڈپلومے حاصل کرکے آئے ہیں حضور کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔ اور بعض دینی مسائل کے متعلق انگریزی میں سوالات کئے۔ جن کے جواب حضور نے بھی انگریزی میں بیان فرمائے۔

آج بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا نکاح رقیہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ عبدالقدوس صاحب لاہاری کے ساتھ پانصد روپیہ مہر پر پڑھا۔ مفتی صاحب چونکہ کراچی میں ہیں۔ اس لئے ان کی طرف سے حضرت مولوی شیر علی صاحب نے ایجاب و قبول کیا خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

آج شام کے وقت خوب زور کی بارش ہوئی الحمدللہ

اعلان تعطیل چونکہ ۳۰ جولائی کو بوجہ یوم التبلیغ تمام مرکزی دفاتر بند رہیں گے۔ اور الفضل کا عملہ بھی تبلیغ میں مصروف رہے گا۔ اس لئے ۱ اگست کا اخبار شائع نہیں ہوگا

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) اہلیہ چودھری فضل الرحمن صاحب اسلم جھنگ بہت بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے۔ (۲) عبدالغنی صاحب گنج لاہور کی بھاوجہ اور بھتیجے کی صحت کے لئے (۳) عبدالحفیظ خان صاحب لاہور کی سٹیشن ماسٹری کے امتحان میں کامیابی کے لئے (۴) ناصرہ بیگم بنت سید عزیز اللہ شاہ صاحب دہلی کی صحت کے لئے (۵) ملک غلام رسول صاحب لالہ موسےٰ کی صحت کے لئے (۶) سید محمود احمد صاحب منصوری کے چھوٹے بھائی مبارک احمد کی صحت کے لئے جو چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے (۷) چودھری محمد شفیع صاحب گھٹیالیاں کی صحت کے لئے جو بعارضہ تپ دق بیمار ہیں۔ (۸) نور الحق ابن مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ میعادی بخار بیمار ہے (۹) منشی فتح دین صاحب کارکن دفتر ڈاک کے لڑکے کی صحت کے لئے احباب دعا کریں

عہدہ میں ترقی ملک سلطان محمد خان صاحب رئیس پنڈی گھیب کو لفٹننٹ سے کپتین کا عہدہ حاصل ہوا ہے۔ ملک صاحب موصوف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ یہ عہدہ بابرکت کرے۔ محمود احمد از کالاباغ

تلاش گمشدہ ایک لڑکا حبیب احمد عمر ۱۳ سالہ رنگ گندمی منیاری کا سامان اور کچھ نقدی لے کر بھاگ گیا ہے۔ پھیری کرتا ہوا اگر امرتسر یا لاہور کے کسی احمدی دوست کو ملے تو اسکو فوراً روک کر مجھے تار دیں۔ علاوہ خرچ تار کے مبلغ پانچروپے انعام دیا جائے گا۔ خاکسار ظہور حسین مولوی فاضل قادیان

اعلان نکاح ۱۴ جولائی کو راجہ محمد ایوب خان صاحب ولد راجہ الہداد خانصاحب سپرنٹنڈنٹ لاسٹ پراپرٹی آفس ریلوے لاہور کا نکاح زینب خاتون بنت چودھری غلام احمد صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر چنگا بنگیال کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا گیا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار منشی نتھے خان سیکرٹری مال

دعائے مغفرت (۱) چودھری اللہ بخش صاحب امرتسری کی منجھلی لڑکی بلقیس بیگم بعمر ۱۱ سال ۱۳ جولائی کو بالاخانہ سے گر کر وفات پا گئی انا للہ وانا الیہ راجعون قبل ازیں چودھری صاحب کا اکلوتا لڑکا خدا بخش فوت ہو چکا ہے احباب چودھری صاحب کے لئے دعائے نعم البدل کریں۔ بہاول شاہ از امرتسر (۲) سید فتح علی شاہ صاحب سکنہ عہدی پور ضلع سیالکوٹ ۱۴ جولائی کو فوت ہو گئے (۳) سید مقبول حسن صاحب مغلپورہ لاہور کی لڑکی ثریا صادقہ بعمر ساڑھے چار سال ۱۴ جولائی کو فوت ہو گئی (۴) اہلیہ صاحبہ چودھری غلام جیلانی خان صاحب کاٹھ گڑھ جو نہایت مخلص خاتون تھیں وفات پا گئیں (۵) ۱۱ جولائی کو فاطمہ بی بی اہلیہ چودھری خورشید احمد صاحب گھٹیالیاں بعمر ۱۷ سال انتقال کر گئیں۔ (۶) اہلیہ صاحبہ مولوی اختر علی صاحب بھاگل پور ۵ جولائی کو وفات پا گئیں (۷) مولوی شوکت حسین صاحب مولوی فاضل قادیان کی لڑکی چند دن بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہنے کے بعد ۲۵/۲۴ جولائی کی درمیانی شب فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون احباب سب کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

جلسہ تحریک جدید ۱۵ کی بجائے ۱۳ اگست کو کیا جائے

گزشتہ سالوں میں تحریک جدید کے جلسے اتوار کے روز ہوتے رہے ہیں۔ کیونکہ اس دن ملازمت پیشہ اصحاب کو بھی فراغت ہوتی ہے۔ لیکن اس دفعہ جلسہ کی تاریخ مقرر کرنے میں غلطی ہو گئی۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے موجب تاریخ جلسہ بجائے ۱۵ اگست ۳۹ء کے ۱۳ اگست ۳۹ء بروز اتوار مقرر کی جاتی ہے سیکرٹریان تحریک جدید نوٹ فرمالیں

انچارج تحریک جدید قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماعی یوم عمل کا نہایت مؤثر نظارہ

۲۷ جولائی اجتماعی کام کا دن تھا۔ اپنے محبوب آقا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر عمل کرتے ہوئے جماعت احمدیہ قادیان کے خورد وکلاں اس کام میں شریک ہوئے۔ کام کرنے والے اس دن اپنے مناصب۔ اپنی پوزیشن۔ اور اپنی ظاہری حیثیت سے قطع نظر کرتے ہوئے۔ ایک ہی شغل میں مشغول ہوتے ہیں۔ ان میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چشم وچراغ۔ سلسلہ احمدیہ کے مفتی اور قاضی۔ سکولوں کے ہیڈ ماسٹر۔ اساتذہ اور پروفیسر۔ سن رسیدہ علماء۔ بیرونی ممالک میں سالہا سال کام کرنے والے مشنری۔ ہندوستان کے مبلغین۔ اخبارات کے ایڈیٹرز۔ کاتب۔ معزز عہدوں پر کام کرنے کے بعد پنشن لے کر قادیان میں آنے والے مہاجر۔ دفاتر کے کلرک۔ ڈاکٹر۔ گریجوایٹ۔ کالجوں۔ اور سکولوں کے طالب علم۔ دوکاندار۔ مزدور کاریگر اور زمیندار۔ غرض ہر طبقہ اور ہر حیثیت کے لوگ موجود ہوتے ہیں۔ بچے بھی ہوتے ہیں۔ جوان بھی۔ بوڑھے ایسے بوڑھے جن کی عمر ستر اسی برس کی ہے۔ وہ بھی۔ یہ سب کے سب اس لئے جمع ہوتے ہیں۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام رفاہ عام کا کام کریں۔ خدمت خلق بجا لائیں۔ ایسا کام کریں۔ جس سے دور ونزدیک کے ہندو۔ مسلمان اور سکھ سب فائدہ اٹھائیں۔ اور اس طرح اپنے مقدس امام کے ارشاد کی تعمیل کا فخر حاصل ہو۔

۲۷۔ جولائی ریتی چھلہ کے جانب مشرق برساتی پانی کے لئے نالہ کھودنے کا پروگرام تھا۔ یہ سارا مجمع کئی گھنٹے تک اس کام میں منہمک رہا۔ مٹی کھودی جارہی تھی۔ اور ہر حلقہ کے احباب پیر و جوان اپنے کندھوں اور سروں پر مٹی کی ٹوکریاں اٹھا کر مقررہ وقت پر ڈال رہے تھے۔ بوڑھے بوڑھے بزرگوں کا اس طرح ٹوکریاں اٹھانا ایک روح پرور نظارہ تھا۔ ایسے لوگوں کا جو دنیوی وجاہت کے لحاظ سے کئی نوکر رکھ سکتے ہوں۔ اور جنہیں اللہ تعالےٰ نے ہر طرح کی سہولت عطا فرمائی ہو۔ اس طرح خاک آلود ہونا اور مسلسل کئی گھنٹے تک نظام کے ماتحت ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی اٹھا کر لے جانا انسانی قلب میں عجیب لذت پیدا کرتا ہے۔ پھر جو نشاط۔ خوشی اور مسرت کام کرنے والوں کے چہروں سے نمایاں ہوتی ہے۔ وہ بھی بہت دلکش ہے۔ بچے شوق سے پانی پلانے کے لئے ادھر ادھر دوڑتے پھرتے ہیں۔ باعزم نوجوان سخت زمین کھودتے ہیں۔ ٹوکریاں جلد جلد اٹھائی جاتی ہیں۔ اور چند گھنٹوں میں اچھا۔ خاصہ نالہ تیار ہو جاتا ہے۔ اور دوسری طرف مٹی سے ایک پشتہ بن جاتا ہے۔

یہ ظاہری کام بھی بہت قابل قدر ہے اس سے انسانوں کو عام فائدہ پہونچتا ہے۔ افراد میں جفاکشی پیدا ہوتی ہے لیکن اس کی تہہ میں جو روح کام کر رہی ہے۔ وہ نہایت ہی حیرت انگیز ہے مٹی کا یہ ڈھیر تو اجرت پر کام کرنے والے مزدور بھی جمع کر سکتے ہیں۔ مگر جس جذبہ اخلاص کے ماتحت "وقار عمل" وقوع میں آتا ہے۔ اس کی مثال بہت کم بلکہ بالکل ہی نہیں مل سکتی۔ پھر جو اس عمل کا فائدہ ہو رہا ہے۔ وہ بھی بے نظیر ہے۔

ہندوستان قدیم زمانہ سے جماعتی تفریق کا مرکز رہا ہے۔ اس جگہ کے مقننوں نے نسل آدم کو ہمیشہ کے لئے چار حصوں میں منقسم کر دیا۔ بعض جماعتوں کو ادنےٰ اور ذلیل قرار دے کر نکما اور مفلوج بنا دیا۔ اور انسانوں کے قلوب میں نفرت اور عداوت کے زہریلے جراثیم پیدا کر دیئے۔ اسلام وہ اولین مذہب ہے جس نے فرزندان آدم کو مساوات کا سبق پڑھایا۔ اور ان کے درمیان سے اونچ نیچ کی تمیز کو اٹھا دیا اسلام کا پرچم مساوات عرب سے لہراتا ہوا ہندوستان پہونچا۔ اور صدیوں بلند رہا۔ مگر آخر کار مسلمانوں کی بدعملی کے باعث ہندووانہ رسوم ورواج نے ان میں راہ پالی۔ اور اسلامی پھریرا سرنگوں ہو گیا۔ اور پھر سے وہ قوموں اور ذاتوں میں منقسم ہو گئے۔ بعض پیشوں کو حقیر جاننے لگے۔ بعض حلال اور جائز کاموں کے کرنے والوں سے نفرت کا اظہار کرنے لگے۔ ضرورت تھی۔ کہ ہندی مسلمانوں میں پھر وہی پرانی مساوات قائم کی جائے۔ ان کو از سر نو بھائی بھائی بنا دیا جائے۔ یہ کام بجز نبی کے نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بین قلوبھم۔ یعنی اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی نبی پراگندہ دلوں کو ایک جگہ جمع کرتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس غرض کو پورا کرنے کے لئے سرزمین ہند میں مبعوث فرمایا۔ آپ پر ایمان لانے والے ہر مذہب۔ قوم اور فرقہ سے آئے۔ مگر سب یکجان ہو گئے۔ ایک دوسرے پر نثار ہوتے تھے۔ جن خوش بخت لوگوں نے ان مبارک ایام کو دیکھا ہے۔ وہی ان کی حقیقت جانتے ہیں۔ بعد ازاں احمدیت کا حلقہ وسیع ہوتا گیا اور کئی مقامات پر دشمنوں کی طرف سے ایذا رسانی کا سلسلہ بند ہو گیا۔ تب بعض کمزور لوگوں میں پرانی عادت نے عود کرنا شروع کیا۔ اور وہ احمدیت کی متحدہ قومیت کی بجائے انہی دیرینہ قومیتوں اور ذاتوں کے امتیاز کو جگانے لگے۔ بعض کو عہدوں کا خیال ہونے لگا۔ کہیں کہیں امارت اور غربت کے فتنہ نے سر نکالنا چاہا۔ ان حالات میں جو صرف دوربین نگاہوں کو ہی نظر آتے تھے۔ ہمارے آقا اور احمدیت کی کشتی کے ناخدا نے اس امکانی خرابی کا کارگر علاج تحریک جدید کے مطالبات کی صورت میں پیش فرمایا۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ "اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالو" اور اس کی اجتماعی صورت "وقار عمل" ہے۔ یہ اجتماعی کام اپنے نتائج اور اثرات کے لحاظ سے نہایت اہم ہے۔ یہ مٹی کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا نہیں۔ راستوں اور گڑھوں کی صفائی نہیں۔ برساتی پانی کے لئے نالہ بنانا نہیں۔ بلکہ اپنی قوم کی بنیاد کو محکم اور استوار کرنا ہے۔ احمدیت کے قصر کو تعمیر کرنا ہے۔ آئندہ نسل کو تفریق پیدا کرنے والے زہریلے جراثیم سے محفوظ کرنا ہے۔ اور خدمت دین کے لئے جماعت کو بنیان مرصوص بنانا ہے۔

اسلام نے نماز میں عملاً مساوات کا درس دیا ہے۔ کالے اور گورے۔ امیر اور غریب راعی اور رعایا کو دوش بدوش کھڑا کر دیا ہے۔ اسی مساوات کا ایک تمدنی نظارہ اجتماعی کام کے موقعہ پر نظر آتا ہے۔ افغانی چینی۔ جاوی۔ سماٹری۔ بنگالی۔ مالاباری۔ سندھی اور پنجابی وغیرہم۔ سب مساوی کام کر رہے ہیں۔ افسر۔ محکموں کے انچارج اپنے ماتحتوں اور ادنےٰ کارکنوں کے پہلو بہ پہلو مٹی کی ٹوکری اٹھا رہے ہیں گویا نظام کی افسری وماتحتی ان کی حقیقی مساوات کے راستہ میں حائل نہیں ہو سکتی۔

غرض اجتماعی کام بہت بابرکت ہے۔ اور جماعت کو غالب۔ کامیاب اور دنیا پر چھا جانے والی جماعت بنانے میں بہت ممد ہے۔ ان میں یکجہتی اور مساوات کی روح کو ترقی دینے والا ہے۔ اور درحقیقت اس ارشاد کے ذریعہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت پر عظیم الشان احسان فرمایا ہے اور جماعت کے مخلصین جس رنگ میں اس کی تعمیل کر رہے ہیں۔ وہ بھی احمدیت کی صداقت اور سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قوت قدسیہ کا زبردست ثبوت ہے میں نے جب دیکھا۔ کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ جناب نواب عبداللہ خان صاحب رئیس۔ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب۔ جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر۔ جناب میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق۔

اور دیگر بیسیوں بزرگ اور پرانے صحابی و پنشنرز وغیرہم اس کام میں شریک ہیں۔ بلکہ ان میں سے اکثر نہایت ذوق وشوق سے مٹی کی بھری ہوئی ٹوکریاں اٹھا کر ڈال رہے ہیں۔ تو مجھے یاد آگیا کہ مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے ایک دفعہ کہا تھا۔

"اگر میں اپنی جماعت کے کسی بڑے آدمی کو۔ کسی آسودہ حال کو کہوں کہ نکل جاؤ کسی ایک ضلع یا تحصیل میں اور وہاں حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچاؤ احمدیت کی تبلیغ کرو۔ تو لوگ تعجب کرینگے کہ یہ کیا بات کہی جارہی ہے کہ دیہات میں پھر کر احمدیت کی تبلیغ کرو۔"

(پیغام صلح ۲۳ جنوری ۱۹۳۷ء)

ان لوگوں کی یہ حالت ہے۔ کہ ان کا امیر ان سے مایوس ہے۔ اسے جرأت بھی نہیں کہ "بڑے لوگوں" اور آسودہ حال لوگوں کو تبلیغ کے لئے کہہ سکے اور یہاں یہ حال ہے کہ سینکڑوں تبلیغ کے لئے دیہات میں جارہے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہونچا رہے ہیں۔ بلکہ اپنے محبوب ومطاع کے اشارہ پر رفاہ عام کے لئے باقاعدہ نظام میں ہو کر مٹی کی ٹوکریاں بھی شوق سے اٹھا رہے ہیں۔ کیا اب بھی غیر مبایعین کو وہم ہے کہ وہ جماعت احمدیہ پر غالب آسکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ ایک زندہ جماعت ہے۔ اور اپنے امام کے حکم پر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار۔ خدا کی تائید ونصرت ان کے شامل حال ہے۔ غیر مبایعین پراگندہ دل ہیں ان پر مردنی چھا رہی ہے۔ حتیٰ کہ ان کا امیر بھی ان سے مایوس ہے۔ اور وہ الٰہی نصرت سے محروم ہیں فائی الفریقین احق بالامن ان کنتم تعلمون۔ الغرض تمار علی کا دن بہت ہی مبارک دن ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

تو تمہارے اندر صداقت اور سچائی کے نشانات اور دلائل موجود ہیں۔

یہ دلیل ایسی واضح ہے کہ اس کے متعلق کسی پڑھے لکھے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ جب ہم ایک شخص کے سامنے دلائل پیش کریں۔ تو وہ کہہ سکتا ہے۔ کہ میں ان پڑھ ہوں۔ ہمارے علماء ان کا جواب دے سکتے ہیں۔ مگر جب خدا فیصلہ کردے۔ اور اپنے بندے سے کہہ دے۔ کہ مسیح موعود سچے ہیں ان کو مان لیا جائے۔ تو پھر کیا عذر ہوسکتا ہے۔ احمدیہ جماعت میں سینکڑوں نہیں ہزاروں ہیں جو براہ راست خدا تعالےٰ سے ہدائت اور راہنمائی پاکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی میں آئے اور آپ کے فیوض سے مستفیض ہوئے اور درحقیقت یہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ حضور کو قبل از وقت یہ بشارت دی گئی تھی کہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء (تذکرہ) یعنی تیری وہ لوگ مدد کریں گے۔ جن کو ہم آسمان سے وحی کریں گے۔

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے ارادہ کیا ہے۔ کہ وہ ایسے تمام احباب کی بعیت کے احوال شائع کریں جن کو سلسلہ احمدیہ میں داخل کرنے کا محرک ان کا خواب کشف یا الہام ہوا۔ چنانچہ مولوی صاحب اس کام میں منہمک ہیں۔ اگر احباب اس ارادہ میں مولوی صاحب سے پورے طور پر تعاون فرمائیں گے تو یہ ایک بہترین کتاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت میں شائع ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ بے شمار لوگ اس سے مستفید ہونگے۔ اس وقت احباب کو اس طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ اور امداد کرکے ثواب حاصل کرنا چاہیئے ؂

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

خاکسار۔ قمرالدین مولوی فاضل قادیان

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

افی انفسکم افلا تبصرون

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت روز روشن کی طرح ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر مذہب وملت سے حق کے پیاسے سلسلہ احمدیہ میں منسلک ہونے کے لئے دوڑے چلے آتے ہیں۔ اور کوئی دن نہیں جاتا جس میں حضور علیہ السلام کی صداقت کو قبول کرکے لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ ہوں۔ ہاں ایسے بھی کور چشم لوگ موجود ہیں۔ کہ باوجود صدہا دلائل دیکھنے کے پھر بھی اندھے کے اندھے ہیں نعم ما قیل ؂

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

علاوہ سینکڑوں عقلی ونقلی دلائل کے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی پر مہر ثبت کرتے ہیں۔ حضور کی سچائی کا یہ ایک عظیم الشان ثبوت ہے۔ کہ حضور کے ماننے والوں میں ہزارہا وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالےٰ سے ہدائت اور راہنمائی چاہی۔ اور خدا نے بذریعہ خواب یا کشف یا الہام ان پر اصل حقیقت کھول دی۔ اور وہ سلسلہ بیعت میں داخل ہوگئے۔ یا بعض ایسے تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نعوذ باللہ جھوٹا اور مفتری قرار دے کر اپنے آپ کو سچا قرار دیا۔ اور اپنی ہلاکت چاہی۔ تو خدا نے صادق کے مقابلہ میں ان کو ہلاک کردیا۔ قرآن کریم کی آئت وفی انفسکم افلا تبصرون میں اسی دلیل کو بیان فرمایا گیا ہے۔ کہ تم کو خارجی دلائل کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہی کیا ہے اگر تم غور کرو۔ اور تدبر سے کام لو۔

ایک شریف نوجوان کی افسوسناک موت

چند روز قبل احباب میاں محمد شریف صاحب پسر منشی جان محمد صاحب پوسٹمین قادیان کی وفات کی خبر اخبار الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔ ۱۹۳۳ء سے جبکہ میں ولائت سے واپس آیا۔ اب تک مرحوم کو مجھ سے تعلق رہا ہے۔ اور میں اپنے ذاتی علم کی بناء پر کہہ سکتا ہوں۔ کہ مرحوم نوجوانی کی عمر میں ہی سنجیدہ مزاج۔ باادب۔ نہایت شریف اور مخلص احمدی تھے۔ مرحوم کو تبلیغ کا خاص شوق تھا۔ وہ تحریک جدید کے سلسلہ میں باقاعدہ وقت وقف کرکے تبلیغ کرتے رہے۔ مرحوم نے اس سال بھی پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف کئے ہوئے تھے۔ اور وہ اس سلسلہ میں تبلیغ کو جانے کا پختہ ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن بعض وجوہ سے جلد نہ جاسکے۔ اور چند روز بیمار رہ کر فوت ہوگئے۔

مرحوم خاص طور پر شرمیلا تھا۔ ان کے اس وصف کا اندازہ ایک واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ جو مرحوم کی وفات کے بعد میرے علم میں آیا۔ اور وہ یہ ہے کہ ایک دفعہ مرحوم کو میں نے ایک روپیہ دیا جس میں اتفاق سے کچھ نقص نکلا۔ کسی دوسرے دوست نے اس کا علم پاکر مرحوم سے کہا کہ وہ مجھ سے روپیہ بدلوا لیں۔ لیکن مرحوم نے شرم محسوس کرتے ہوئے ایسا کرنے سے انکار کردیا۔

غرض مرحوم ایک سعید الفطرت۔ باحیا اور اسم بامسمیٰ نوجوان تھے۔ جن کی وفات پر ہمیں بہت افسوس ہے۔ اور ان کے پسماندگان کے ساتھ اس صدمہ میں گہری ہمدردی ہے۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

فرزند علی عفی عنہ

اہم ملکی حالات اور واقعات

گاندھی جی کی وائسرائے ہند سے ملاقات

شملہ سے ۲۷ جولائی کی اطلاع ہے۔ کہ اگست کے پہلے ہفتہ میں گاندھی جی دہلی میں وائسرائے ہند کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ وائسرائے آجکل اڑیسہ کے دورہ پر ہیں۔ اور اس کے اختتام پر شملہ جانے سے قبل تین روز دہلی میں ٹھہریں گے۔ جہاں ان کے پہونچنے سے قبل ہی گاندھی جی موجود ہوں گے۔ گو ابھی تک اس کے متعلق کوئی سرکاری اطلاع شائع نہیں ہوئی۔ لیکن عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس ملاقات میں مسئلہ فیڈریشن بنگالی قیدیوں کی رہائی۔ اور حیدر آبادی ستیہ آگرہ کے مسائل زیر بحث آئیں گے۔ گاندھی جی ریاستوں میں ستیہ آگرہ کی تحریک بند کرا چکے ہیں۔ اور اس کے عوض میں امید کی جاتی ہے کہ وائسرائے ریاستوں کے معاملہ میں ان کی رائے کو وقعت دیں گے بنگال کے جن سیاسی قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ ان کی رہائی کے متعلق وزیر بنگالی نے کہا تھا۔ کہ حکومت کی راہ میں بعض روکاوٹیں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی وائسرائے سے ان روکاوٹوں کو دور کرنے کی درخواست کریں گے۔ جو امید ہے منظور کر لی جائے گی۔ اور ان قیدیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ اسی طرح حیدر آبادی ستیہ آگرہ کے متعلق آپ وائسرائے سے یہ درخواست کریں گے کہ اس میں مداخلت کر کے اس قضیہ کو ختم کرا دیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ معاملہ طول کھینچے اور زیادہ پیچیدگیاں رونما ہو جائیں اس کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بمبئی میں امتناع شراب کے سلسلہ میں سمندری علاقہ کے متعلق حکومت بمبئی اور مرکزی حکومت کے مابین جو اختلاف آراء پیدا ہو چکا ہے اسے دور کرنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ اور بعض حلقوں میں یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ملاقات محض رسمی ہوگی۔ لیکن ہمارے نزدیک یہ صحیح نہیں ؛

سی پی اسمبلی کے ایک کانگریسی ممبر کے دلچسپ سوالات

بمبئی سے ۲۷ جولائی کی خبر ہے کہ اخبار "بمبئی سینٹینل" میں صوبہ سی۔پی کے ایک کانگریسی ممبر اسمبلی کے بعض سوالات شائع ہوئے ہیں۔ جو اس نے اسمبلی میں دریافت کرنیکا نوٹس دیا ہے۔ یہ سوالات بہت ہنگامہ خیز ہیں۔ اور پہلے کانگریس کے صدر کے پاس بھیجے گئے تھے۔ جس نے ان کی بناء پر سائل سے جواب طلبی کی۔ جس نے اسے لکھا ہے۔ کہ یہ باتیں بالکل درست ہیں۔ اور میرے پاس ان کے تحریری ثبوت موجود ہیں۔ ان سوالات میں سے ایک یہ ہے۔ کہ کیا جولائی ۳۸ء میں وائسرائے کی ایک پارٹی میں پنڈت جواہر لال نہرو شریک ہوئے۔ لارڈ لنلتھگو کے ساتھ ایک صلح نامہ مرتب ہوا۔ اور پنڈت جی نے تعین دلایا تھا۔ کہ وہ فیڈرل چیف منسٹر کا عہدہ منظور کر لیں گے ؟ دوسرا سوال یہ ہے۔ کہ کیا حکومت سی۔پی نے کانگریس ہائی کمانڈ کو یقین دلایا ہے کہ فیڈریشن کے نفاذ کی صورت میں اگر انتہا پسندوں نے مخالفت کی اور شورش بپا کرنا چاہی۔ تو اسے سختی کے ساتھ دبا دیا جائے گا۔ اور سوبھاش بابو کا داخلہ اس صوبہ میں ممنوع قرار دے دیا جائے گا ؟ تیسرا سوال یہ ہے۔ کہ کسانوں کو قرضہ سے امداد دینے کے لئے دس لاکھ کی جو رقم منظور ہوئی تھی اس سے مستفید ہونے والوں کے نام اور پتے ظاہر کئے جائیں۔ اور کیا یہ صحیح ہے۔ کہ اس سے استفادہ کے لئے وزراء کو رشوتیں دی گئیں ؟ چوتھا سوال یہ ہے۔ کہ سرکاری حکام کے متعلق رشوت ستانی کی جو شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ان کے متعلق تمام کاغذات آئندہ اسمبلی کے اجلاس میں پیش کرنے کے لئے کیا حکومت تیار ہے ؟ ؛

ہندوستان میں جنگی تیاریوں کے سلسلہ میں سرگرمیاں

کراچی سے جو خبریں ۲۷ جولائی کو آئی ہیں وہ بتاتی ہیں کہ وہاں حکومت کی طرف سے بعض اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے ہر شخص کی زبان پر جنگ کا چرچا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۴ جولائی کی شب کے ایک بجے بصرہ سے ایک ہوائی جہاز آیا۔ اور بعض فوجی افسران اس میں سے اتر کر ڈرگ روڈ کی طرف چلے گئے۔ لیکن ۲۴ کی صبح کو وہ جہاز کے ذریعہ کلکتہ روانہ ہو گئے۔ ڈرگ اور چھاؤنی میں جو لوگ کام کرتے ہیں۔ انہیں چھاؤنی کی حدود سے باہر قدم رکھنے کی سخت ممانعت کر دی گئی ہے۔ کیماڑی بندر میں جو جہاز مال سے لدے ہوئے ہیں۔ مزدوروں کو انہیں فوراً خالی کر دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ کیونکہ ان میں سامان جنگ لادا جائے گا۔ بمبئی اور کلکتہ میں بھی کئی جہاز تیار کھڑے ہیں۔ پورٹ ٹرسٹ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ فوجی استعمال کے لئے بندرگاہ کا ایک حصہ مخصوص کر دیا جائے۔ کل ایک جرمنی جہاز یہاں پہنچا تھا۔ لیکن آج صبح وہ واپس ہو گیا سینٹ جان ایمبولینس ایسوسی ایشن بھی بہت سرگرمی کا اظہار کر رہی ہے۔ ریلوے حکام کا بیان ہے۔ کہ ملک کے مختلف مقامات سے فوجیوں کی کثیر تعداد کے جلد از جلد یہاں آنے کے لئے انتظام ہو رہے ہیں۔ شملہ ہیڈ کوارٹر سے احکام موصول ہونے پر تمام برطانوی فوجیوں کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ ہیڈ کوارٹر میں جمع ہو جائیں۔ اور ایک لمحے کے نوٹس پر سرگرم عمل ہونے کے لئے تیار رہیں۔ رخصت پر گئے ہوئے فوجیوں کو تار کے ذریعہ واپسی کے احکام صادر کئے جا چکے ہیں۔ ایک انڈین انگزیلیری فورس کو حکم دیا گیا ہے کہ ۲۹ جولائی کو یہاں سے روانگی کے لئے تیار رہے۔ گو اس کی منزل کا تا حال پتہ نہیں دیا گیا ؛

پنجاب میں طبی امداد

پنجاب میں طبی امداد کی بہم رسانی کے متعلق حال میں محکمہ اطلاعات نے ایک دلچسپ رپورٹ شائع کی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے دیگر تمام صوبوں کی نسبت پنجاب میں طبی امداد کے انتظامات بہتر ہیں سنہ ۱۹۳۸ء کے شروع میں یہاں ۹۶۸ ہسپتال اور ڈسپنسریاں تھیں۔ جن میں سے ۲۷۵ شہروں میں اور ۶۹۲ دیہات میں قائم ہیں۔ شہری رقبوں میں ہر ۱۱۱۵۷ اشخاص کے لئے اور دیہات میں ہر ۲۹۶۰۰ کے لئے ایک طبی ادارہ موجود ہے۔ حالانکہ صوبہ بمبئی میں جو متمول ترین اور ترقی یافتہ خیال کیا جاتا ہے۔ علی الترتیب ہر ۲۱۶۹ اور ۱۰۲۸۶۰ نفوس کے لئے طبی امداد مہیا ہے۔ یہی حال دوسرے صوبوں کا ہے گویا پنجاب سب سے آگے ہے۔ اگر دیہاتی اور قصباتی رقبوں کو ملا کر دیکھا جائے تو بہ حیثیت مجموعی بھی پنجاب دوسرے صوبوں سے پیش پیش ہے۔ برطانوی ہند میں قریباً چالیس ہزار دیہاتی و قصباتی نفوس کے لئے ایک طبی یونٹ پایا جاتا ہے۔ لیکن پنجاب کی صورت میں یہ تناسب ۲۴ ہزار کا ہے۔ کم سے کم خرچ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے پنجاب گورنمنٹ نے گذشتہ سال ایک اہم سکیم مرتب کی تھی۔ اور وہ یہ کہ ہر ہسپتال یا ڈسپنسری کے گرد و نواح میں طبی امداد کے ذیلی مراکز کھولے جائیں۔ اور ڈاکٹر دورہ کر کے لوگوں کا علاج معالجہ کریں۔ جس کیلئے انہیں سفر خرچ دیا جائیگا۔ چنانچہ ۱۰۷ ڈاکٹروں نے ان پر عمل کیا۔ اور اس سال مزید ۱۰۷ ڈاکٹروں نے عمل کا وعدہ کیا ہے۔ ہر ڈاکٹر اس سکیم کے ماتحت چار خاص مواضع کا معائنہ باری باری کرتا ہے۔ جہاں گرد و نواح کے مریض بھی آ جاتے ہیں۔ ایسے ذیلی مراکز کی تعداد اسوقت چھ سو ہے اس سال ۸۰ پرائیویٹ ڈاکٹروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو دیہاتی رقبوں میں سکونت اختیار کر کے لوگوں کا علاج کریں گے۔ انہیں ۵۰ روپیہ ماہوار تنخواہ اور چھ سو روپیہ سالانہ دوائیوں کیلئے ملیگا۔ اس خرچ کا نصف گورنمنٹ دے گی۔ بشرطیکہ باقی نصف ڈسٹرکٹ بورڈ یا مواضع کی طرف سے مہیا کیا جائے۔ اس کے علاوہ زنانہ مریضوں کا علاج کرنے والے ہسپتالوں کو وسعت دینے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

جاپان کے خلاف حکومت امریکہ کا اقدام

قارئین کو علم ہے کہ چین میں جاپانی افواج امریکہ کے خلاف کئی کارروائیاں کر چکی ہیں۔ گذشتہ ڈیڑھ دو ماہ کے عرصہ میں ہی کئی امریکن مشن تباہ کر دیئے گئے۔ اور کئی امریکنوں کی جائدادیں تلف کی گئی ہیں۔ نیویارک سے ۲۷ر جولائی کی اطلاع ہے کہ آج امریکن گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب حالات ایسی صورت اختیار کر گئے ہیں کہ مجبوراً جاپان کے ساتھ امریکہ کے تجارتی معاہدہ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ اس تنسیخ کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ امریکہ جاپان کو روئی اور فولاد کی فری درآمد بند کر دے گا۔ اور آئندہ جو مال بھیجا جائے گا۔ اس پر محصول لگایا جائے گا۔ یہ معاہدہ دونوں ملکوں میں ۱۹۱۱ء میں ہوا تھا۔ یہ فیصلہ اچانک کیا گیا ہے۔ اور باخبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس سے جاپانی مدبروں میں غیر معمولی گھبراہٹ اور پریشانی کے آثار نمودار ہو گئے ہیں جاپان کے دفتر خارجہ کے ایک ذمہ دار افسر نے اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس کا نتیجہ امریکہ کے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ امریکن پریس اس پر طمانیت کا اظہار کر رہا اور لکھتا ہے۔ کہ جاپان نے چین میں امریکن مفاد کو جس طرح پس پشت ڈالا ہوا تھا۔ یہ اس کا مکمل جواب ہے۔ اور اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ امریکہ مشرق بعید میں اپنے سیاسی مفاد کو پامال نہیں ہونے دے گا۔ ایک وقیع اخبار نے لکھا ہے کہ اگر اب بھی جاپان نے حسب سابق بے احتیاطی جاری رکھی۔ تو اس کا دماغ درست کرنے کے لئے کوئی زیادہ موثر صورت اختیار کی جائے گی۔

جاپان کے دفتر خارجہ نے اس یادداشت کی رسید دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب اگر امریکہ کوئی نیا معاہدہ کرنا چاہے گا۔ تو جب تک اس کے نقطہ نگاہ میں تبدیلی نہ ہو ہم اسے منظور نہیں کریں گے۔ اس وقت تک چین کے معاملات میں امریکہ بالکل غیر جانبدار اور خاموش تھا۔ اور خیال کیا جاتا تھا۔ کہ وہ جاپان کی پالیسی سے اگر متفق نہیں۔ تو کم سے کم اسے برا بھی نہیں سمجھتا۔ لیکن اس فیصلہ نے جاپانی مدبروں پر افسردگی طاری کر دی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹلی میں جرمنی کے خلاف فضاء

ایک گذشتہ پرچہ میں مجملاً اس امر کا ذکر کیا گیا ہے کہ اٹلی اور جرمنی کے اتحاد کا قصر متزلزل نظر آ رہا ہے۔ اور ہٹلر اور مسولینی میں اختلافات پیدا ہو رہے ہیں اب روما سے آمدہ خبروں کی بناء پر برطانوی پریس نے لکھا ہے۔ کہ اٹلی میں جرمنی کے خلاف بے چینی روز افزوں ہے۔ اور مدبرین محسوس کر رہے ہیں۔ کہ جرمنی کے ساتھ ان کا اتحاد ان کے ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔ اس وقت جرمنی کے ذمہ اٹلی کا ۴۵ لاکھ پونڈ قرض ہے۔ جس کی ادائیگی کی طرف ہٹلر کی کوئی توجہ نہیں۔ اطالوی فوج میں بہت سے نازی افسر ہیں۔ جن سے اطالوی ماتحت بے حد برہم ہیں۔ چنانچہ اعلیٰ اطالوی حکام نے مسولینی کو اس حقیقت سے آگاہ کر دیا ہے۔ کہ فوج میں نازی افسروں کے خلاف بہت بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ وہ ان کی چیرہ دستیوں کو سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے۔ اور اگر جنگ کے وقت بھی یہی حالت رہی۔ اور اطالوی سپاہیوں پر نازی افسر ہی متعین رہے۔ تو فوجی نظم و ضبط کو قائم رکھنا محال ہو جائے گا۔ اطالوی فوجی حکام نے ان باتوں سے شاہ اٹلی کو بھی آگاہ کیا اور اس سے بھی اپیلیں کی ہیں۔ کہ اس صورت حالات میں تبدیلی کے لئے کوشش کریں۔ چنانچہ شاہ موصوف نے مسولینی کو متنبہ کیا ہے۔ کہ اس بے چینی کے ازالہ کی طرف توجہ کی جائے۔ نیز لکھا ہے۔ کہ میری رائے میں اٹلی میں جرمنی کا روز افزوں اقتدار فیسی ازم کے لئے سخت خطرہ کا موجب ہوگا۔

رومانیہ میں نازیوں کی فتنہ انگیزیاں

ہٹلر کی پالیسی شروع سے یہ رہی ہے۔ کہ وہ اپنے جذبہ ملک گیری کی تسکین کے لئے سب سے قبل جو حربہ استعمال کرتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ مقامی جرمنوں کی طرف سے شورش اور فتنہ انگیزی شروع کرائی جاتی ہے۔ اور پھر آہستہ آہستہ اس میں مداخلت کے لئے وجہ جواز پیدا کر لی جاتی ہے۔ چنانچہ اس وقت تک اس نے جتنے علاقے قبضہ میں کئے اسی طرح کئے ہیں۔ اب بخارسٹ سے ۲۷ر جولائی کو بعض ایسی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ جو رومانیہ کے مستقبل کو تشویشناک بنا رہی ہیں۔ ہنگری کا جنوب مغربی صوبہ بنیابط ہنگری سے متصل ہے۔ اور اس میں جرمن بکثرت آباد ہیں۔ اس صوبہ کے صدر مقام کے رومانویوں نے اپنی حکومت کو ایک محضر نامہ ارسال کیا ہے۔ جس میں بتایا ہے کہ رومانوی جرمنوں کو ان کے لیڈروں کی طرف سے ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ اور ان پر عمل کرتے ہوئے وہ رومانوی باشندوں کی اقتصادی زندگی کو بالکل تباہ کر دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہیں کہا گیا ہے۔ کہ غیر جرمنوں سے تجارت نہ کریں چنانچہ انہوں نے تمام رومانویوں کا مکمل مقاطعہ کر رکھا ہے۔ اس علاقہ میں نازی ادارے قائم کئے جا رہے ہیں۔ اور رومانویوں کو بھی ان میں شامل کرنے کی تحریک کی جا رہی ہے۔ اور جو لوگ شامل نہیں ہوتے۔ ان کا ایسا مکمل مقاطعہ کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے لئے اپنا کاروبار جاری رکھنا ناممکن ہو جاتا ہے جرمن نازیوں کی سکیم یہ ہے۔ کہ تمی سوار ا سے ہنگری کو جو نہر جاتی ہے۔ اور جس کا نام نہر بیگا ہے۔ اس کے اردگرد کے تمام علاقہ کے لئے آزاد منطقہ کی حیثیت تسلیم کرائی جائے لیکن یہی وہ علاقہ ہے جو رومانیہ بھر میں فوجی نقطہ نگاہ سے خاص اہمیت رکھتا ہے نازیوں کی ان سرگرمیوں کے پیش نظر حکومت رومانیہ بھی اس علاقہ میں فوجی استحکامات کر رہی ہے۔

فلسطین میں بیرونی عربوں کے داخلہ کی ممانعت

ایک گذشتہ پرچہ میں اس سازش کا بالتفصیل ذکر کیا جا چکا ہے۔ جس کے زیر انتظام فلسطین کے عربوں کو شام سے اسلحہ بمقدار کثیر بھیجا جاتا تھا۔ اور پولیس نے بہت سے ایسے سامان پر قبضہ بھی کیا تھا۔ جو روانہ کیا جانے والا تھا۔ اب دمشق سے ۲۷ر جولائی کی خبر ہے۔ کہ ایک اور سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ جو شام کی پارلیمنٹ کے رئیس اعلیٰ عہدیداران حکومت اور سیاسی رہنماؤں کو قتل کرنے کے لئے کی گئی تھی۔ جو لوگ اس سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں۔ ان میں سے پانچ نمایاں حیثیت کے مالک ہیں۔ اور ان میں پولیس کا ایک سابق ایجنٹ بھی شامل ہے اس کے علاوہ فلسطین کے متعدد دہشت انگیز اس میں شریک ہیں۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ دونو ملکوں کے شورش پسند باہم تعاون سے اپنے مقاصد کی تکمیل کی پالیسی پر کاربند ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ۲ر جولائی کو دارالعوام میں

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ۱

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ ملکھی بیلدار ام ولد گوپال داس ذات چھابڑہ سکنہ ساہن والہ تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈیرہ غازی خان درخواست کی سماعت کیلئے یوم مورخہ ۲۹ بماہ ۲ مقرر کیا ہے لہٰذا اجازت مذکور بمقروض مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۹

(دستخط) جناب چیئرمین صاحب بہادر مصالحتی بورڈ قرضہ تحصیل ڈیرہ غازی خان ضلع ڈیرہ غازی خان

(بورڈ کی مہر)

ایک ممبر کے سوال کے جواب میں وزیر نوآبادیات نے کہا۔ کہ فلسطینی سرحدوں کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔ تا عرب اور یہود فلسطین میں داخل نہ ہو سکیں۔ اور ایک اور سوال کے جواب میں کہا۔ کہ عربوں کے داخلہ کو روکنے کے لئے بھی ایسی سرگرم کوشش کی جاتی ہے۔ جیسی یہودیوں کیلئے۔ اس پر ایک ممبر نے سوال کیا۔ کہ کیا اسکے یہ معنے ہیں۔ کہ فلسطین کے عربوں کو دوسرے ممالک کے عربوں سے علیحدہ کر دیا جائے گا لیکن اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا گیا معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے عربوں کے داخلہ پر پابندیاں ایسے ہی واقعات کے پیش نظر عائد کی ہیں

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ گور بخش ہر بخش پسران مالی ذات آودھرمی سکنہ کوسیاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام مکیریاں درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۱۷ ۱۰/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲۰ ۷/۳۹

(دستخط) **خان بہادر خان سر بلند خان صاحب بی۔ اے**

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ وزیرا ولد چراغ و حبیب ولد اللہ دین اقوام اوان سکنہ ہر دو محلہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۲۶ ۱۰/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۰ ۷/۳۹

(دستخط) **خان بہادر خان سر بلند خان صاحب بی۔ اے۔**

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور (بورڈ کی مہر)

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اسقدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کر دے گی اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی مدینی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بنکر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

فارم ۲

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ ۱۳ (۱) ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منکہ حسین ولد گوہر ذات ترکھان سکنہ گنج تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور مسمی منشی رام وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے۔ کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرضخواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہذا جملہ قرضخواہاں کو جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے۔ کہ بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہوں۔ بتاریخ ۲۲ ۹/۳۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور تاریخ ۲۲ ۹/۳۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہئے

۲۔ نیز جملہ قرضخواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ جات کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو۔ پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۲۲ ۹/۳۹ کی جائے گی۔ جب کہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہئے۔ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) **جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی**

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم ۲

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ ۱۳ (۱) ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منکہ غلام رسول ولد جہانگیر ذات جٹ سکنہ سنگروالی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور مسمی گلاب وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرضخواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہذا جملہ قرضخواہاں کو جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے۔ بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں۔ بتاریخ ۲۲ ۹/۳۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور بتاریخ ۲۲ ۹/۳۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہئے۔

۲۔ نیز جملہ قرضخواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو۔ پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۲۲ ۹/۳۹ کی جائے گی۔ جب کہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہئے۔ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) **جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی**

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ٹوکیو ۲۷ جولائی ۔ حکومت جاپان نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ پندرہ روز کے بعد کسی غیر ملکی جہاز کو دریائے پرل میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اسی رستہ سے ہانگ کانگ سے تمام تجارت ہوتی ہے۔

کلکتہ ۲۷ جولائی ۔ معلوم ہوا ہے کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے مسٹر بوس نے ڈائریکٹ ایکشن کی سکیم بنائی ہے جس سے قیدیوں کی غیر مشروط رہائی کے لئے حکومت کو مجبور کر دیا جائے گا اس سکیم میں آئینی ڈیڈ لاک بھی شامل ہے

لنڈن ۲۷ جولائی ۔ آج دارالعوام میں غیر ملکی پالیسی پر بحث ہوتی۔ وزیر اعظم سے دریافت کیا گیا۔ کہ جب یہ افواہیں پھیل رہی ہیں۔ کہ اگست کے آغاز میں جرمنی چڑھائی کر دے گا تو کیا اجلاس ملتوی نہیں کیا جانا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ جرمنی کی چڑھائی محض اصولی سوال نہیں اگر گورنمنٹ نے اپنی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کی۔ تو ہاؤس کو اس سے مطلع کر دیا جائے گا۔

دہلی ۲۷ جولائی ۔ آج سات احرار کی قرول باغ میں ایک سڑک کی تعمیر میں مزاحمت کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے۔

کلکتہ ۲۷ جولائی ۔ انڈین چیمبر آف کامرس نے گورنمنٹ آف انڈیا سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ چونکہ اطالوی سلطنت میں ہندوستانیوں سے بدسلوکی کی جاتی ہے۔ ان پر ناجائز پابندیاں عائد ہیں اس لئے ہندوستان میں رہنے والے اطالوی باشندوں سے انتقامی سلوک کیا جائے

لنڈن ۲۷ جولائی ۔ وار آفس کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ عنقریب ہندوستان سے بعض فوجیں مصر بھیجی جائینگی۔ انہیں فلسطین نہیں بھیجا جائے گا۔

کپورتھلہ ۲۷ جولائی ۔ یہاں کے میونسپل انتخابات میں ایک ہندو اور ایک ہریجن مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے ہیں۔ طریق انتخاب مخلوط ہے۔

پشاور ۲۷ جولائی ۔ صوبہ سرحد میں فارورڈ بلاک تنظیم کے سلسلہ میں مرزا امیر حسین بنگالی یہاں آئے تھے۔ آج پولیس نے انہیں زیر دفعہ ۱۰۹ گرفتار کر کے صوبہ سے نکال دیا۔

کلکتہ ۲۷ جولائی ۔ مسٹر بوس نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ میں مسلم لیگ کے زعماء سے مصالحت کے لئے خط و کتابت کر رہا ہوں

کلکتہ ۲۷ جولائی ۔ پنڈت مالویہ نے ایک بیان میں آریہ سماج کو مشورہ دیا ہے کہ حیدرآباد کی عطا کردہ اصلاحات سے فائدہ اٹھائیں۔ اور مزید کے لئے پُر امن جدوجہد کرتے رہیں۔

پٹنہ ۲۷ جولائی ۔ حکومت بہار نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سول نافرمانی کے دنوں میں جو لوگ مستعفی ہوئے یا موقوف کئے گئے اور اب بوڑھے ہیں۔ یا کسی اور وجہ سے ان کو ملازمت نہیں مل سکی۔ ان کو پنشن یا گریجوایٹی دی جائے۔

لکھنؤ ۲۷ جولائی ۔ تبرا ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں آج ۲۷ شیعہ گرفتار ہوئے نواب مسولی ثم بھی گرفتار ہونے کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں۔

بمبئی ۲۷ جولائی ۔ یکم اگست کو صوبہ میں امتناع شراب کی سکیم کا نفاذ ہوگا۔ گورنمنٹ نے سرکاری گزٹ میں اس روز تمام دفاتر بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔

برلن ۲۷ جولائی ۔ جرمنی کے ۷۵ ہزار طلباء نیز ملکی و غیر ملکی مزدور فصلوں کی کٹائی میں لگے ہوئے ہیں لیکن پھر بھی تسلی بخش طور پر یہ کام نہیں ہو رہا۔ اور اس راہ میں کئی مشکلات حائل ہیں۔

بغداد ۲۷ جولائی ۔ عراق کی حکومت نے اپنے دفاعی انتظامات کی تجدید کے لئے ایک کروڑ دس لاکھ گنی کا میزانیہ منظور کیا ہے۔

پیرس ۲۷ جولائی ۔ فرانسیسی عدالت نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ سپین کی جمہوری حکومت کا اسّی لاکھ پاؤنڈ کی مالیت کا جو سونا بنک آف فرانس میں امانت رکھا تھا۔ وہ بنک آف سپین کو واپس کر دیا جائے۔

شملہ ۲۷ جولائی ۔ حکومت ہند نے حکومت پنجاب سے کہا تھا۔ کہ شملہ تبت روڈ کو کوٹ گڑھ تک مکمل کرنے کے اخراجات کا اندازہ کر دے چنانچہ اندازہ ہے کہ اس پر سات لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ لیکن خیال غالب یہ ہے کہ حکومت پنجاب اس کی تیاری کا کوئی خرچ برداشت نہیں کرے گی۔

لنڈن ۲۷ جولائی ۔ کل برطانوی بمبار طیاروں نے تیسری بار رائل ایر فورس کے طیاروں سمیت فرانس پر پرواز کی۔ طیارے انگلستان سے روانہ ہو کر سیدھے فرانس پہنچے۔ ان کی رفتار ۳۰۰ ½ میل فی گھنٹہ تھی۔ ان طیاروں نے فرانسیسی طیاروں سے مصنوعی جنگ بھی لڑی۔

سکھر ۲۷ جولائی ۔ دو دن کی بحث کے بعد سندھ مسلم لیگ نے منزل گاہ مسجد کی واگذاری کے لئے ستیہ آگرہ کا فیصلہ کیا ہے جو یکم اکتوبر سے شروع ہوگا۔ اس کے لئے پانچ ہزار رضاکار اور دس ہزار روپیہ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

گوجرانوالہ ۲۷ جولائی ۔ یہاں ایک مندر اور گوردوارہ کی ملکیت کے سلسلہ میں ہندوؤں اور سکھوں میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ اس لئے ایک خاص رقبہ میں جہاں یہ دو عمارتیں واقع ہیں۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ چار اشخاص کا اجتماع ممنوع قرار دیدیا گیا ہے

لنڈن ۲۷ جولائی ۔ آج آئرش سینیٹ میں مسٹر ڈی ویلرا نے بیان کیا۔ کہ ہمیں آئرش ری پبلکن آرمی سے کوئی ہمدردی نہیں۔ اور نہ ہم ان متشددانہ سرگرمیوں کو پسند کرتے ہیں۔

لنڈن ۲۷ جولائی ۔ معلوم ہوا ہے کہ ترکی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آلات جدیدہ سے مسلح چالیس ہزار ترک سپاہی اسکندرونہ میں رکھے جائیں۔ اور جنگ کی صورت میں فلسطین اور نہر سویز کی حفاظت کے لئے دس لاکھ سپاہ محفوظ رکھی جائے۔

لنڈن ۲۶ جولائی ۔ سائیکل سازوں کی یونین نے اندازہ کیا ہے کہ اس وقت دنیا میں ۶ کروڑ ۱۰ لاکھ سائیکل موجود ہیں۔ گذشتہ سال برطانیہ نے ۵۷۶۴۵۸ سائیکل بیرونی ممالک کو بھیجے تھے۔

روم ۲۷ جولائی ۔ ایک اطالوی اخبار نے لکھا ہے کہ جنگ شروع ہوتے ہی اطالوی افواج سب سے پہلے نہر سویز پر بمباری کریں گی۔ جس سے برطانیہ کا سلسلہ مواصلات منقطع ہو جائے گا۔ اور اسے بحیرہ متوسط سے کوئی امداد نہیں پہنچ سکے گی۔

مالٹا ۲۷ جولائی ۔ برطانوی مستقر پر آج بہت سے فرانسیسی بحری افسر آئے ہیں۔ تا مقامی حکام بحریہ کے ساتھ مشترکہ اقدامات و استحکامات کے متعلق مبادلہ افکار کریں۔

پیرس ۲۷ جولائی ۔ یہاں کے ہسپانوی سفیر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہسپانیہ میں بغاوت کی جو خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ سب بے بنیاد ہیں۔ وہاں کوئی معمولی شورش بھی نہیں پائی جاتی۔

دہلی ۲۷ جولائی ۔ آج دھامی سٹیٹ کے وفد نے گاندھی جی سے ملاقات کی۔ آپ نے ان سے کہا کہ میں آپ لوگوں کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ آپ آل انڈیا سٹیٹ کانفرنس کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو کے پاس جائیں۔ چنانچہ وہ لوگ الہ آباد روانہ ہو گئے تھوڑے سے قیام کے بعد آپ وار دھا روانہ ہو گئے۔ اور آریہ سماجیوں کا ایک وفد آپ کے ساتھ ہو لیا۔ تا حیدرآباد کی صورت حالات کے متعلق مفصل گفتگو کرے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی